السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نفسیاتی مرض یعنی حرارت اوراعصابی بے چینی میں بتلا ہے اس نے اس کے بعد تقریباً چار سال کے روزے ترک کیے کیا ایسی حالت میں وہ روزوں کی قضا کرے گی یا نہیں ؟ اوراس کا حکم کیا ہوگا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب اس نے استطاعت نہ ہونے کی وجہ سے روزے ترک کیے تو اس پر واجب ہے کہ جب اس کو قدرت حاصل ہو تو وہ ان چار سالوں کے رمضان کے روزوں کی قضا کرے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَن كانَ مَريضًا أَو عَلىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِن أَيّامٍ أُخَرَ يُريدُ اللَّهُ بِكُمُ اليُسرَ وَلا يُريدُ بِكُمُ العُسرَ وَلِتُكمِلُوا العِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلىٰ ما هَدىٰكُم وَلَعَلَّكُم تَشكُرونَ ١٨٥ ... سورة البقرة

اور جو بیمار ہو یا کسی سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرنا ہے اللہ تمہارے ساتھ آسانی کا ارادہ رکھتا ہے اور تمہارے ساتھ تنگی کا ارداہ نہیں رکھتا اور تاکہ تم گنتی پوری کرو اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر جو اس نے "تمھیں ہدایت دی اور تاکہ تم شکر کرو۔

اور اگر ڈاکٹر زکی رپورٹ کے مطابق اس کی بیماری اور روزے سے عاجزی زائل ہونے کی امید نہ ہو تو وہ ہر دن کے عوض جس کا اس نے روزہ چھوڑا ایک مسکین کو نصف صاع گندم یا کھجور یا چاول یا کوئی اور غلہ جو اس کے گھر والے کھاتے ہیں کھلائے جس طرح بہت بوڑھا آدمی اور بوڑھی عورت جن کو روزہ مشقت میں ڈال دے اور گراں گزرے ان کو کھانا کھلانے سے روزے سے رخصت ہے لہذا اس عورت پر بھی قضا واجب نہیں ہے (سعودی فتوی کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 276

محدث فتویٰ